سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
4. سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان دینے کے قابل ہو سکیں۔
5. سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔

وجہِ تسمیہ:

عادیات کا معنٰی ہے: تیزی سے دوڑنے والے۔ اس سورت کی پہلی آیت میں گھوڑوں کی ایک صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ تیزی سے دوڑنے والے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ ہے۔

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کا مرکزی مضمون انسان کی ناشکری پر اسے تنبیہ کرنا ہے۔

مضامین اور علمی نِکات:

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ میں جنگی گھوڑوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ عرب کے لوگ گھوڑے کو مختلف کاموں کے لیے استعمال کرتے تھے۔ گھوڑا بہت وفادار جانور ہے جو اپنے مالک کے ہر حکم پر عمل کرتا ہے۔ اسی بات کا حوالہ دے کر اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کی تلقین کی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ میں واضح کیا گیا ہے کہ ہر انسان اپنی ناشکری اور نافرمانی سے واقف ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے جنگی گھوڑوں کی قسمیں کھائی ہیں۔ گھوڑے اپنے مالک کے فرماں بردار اور شکر گزار ہوتے ہیں، جب کہ انسان اپنے مالک کا نافرمان اور ناشکرا ہے۔ اس ناشکری کی اصل وجہ مال سے شدید محبّت ہے۔ مال کی محبّت کا علاج آخرت کو یاد رکھنا ہے۔

اس سورت میں گھوڑوں کی تعریف اس لیے بھی کی گئی ہے کیوں کہ گھوڑا جہاد کا ایک ذریعہ ہے۔ جہاد اسلام کا اہم شعبہ ہے۔ جہاد اتنا فضیلت والا عمل ہے کہ جو چیز اس سے وابستہ ہو جاتی ہے وہ بھی فضیلت والی ہو جاتی ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بھی گھوڑے کے فضائل بیان فرمائے ہیں۔ ایک موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اَلْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَلْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لیے خیر باندھ دی گئی ہے، ان پر سوار ہو کر جہاد کرنے والوں کو اَجر بھی ملتا ہے اور مالِ غنیمت بھی۔ (صحیح بخاری: 2852)

اٰیَاتُھَا ۱۱	(۱۰۰) سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۱۴)	رُکُوْعُھَا ۱

سورۃ العادیات مکّی ہے (آیات: ۱۱ / رکوع: ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲

قسم ان (گھوڑوں) کی جو (میدانِ جہاد میں) تیزی سے دوڑتے ہیں زور سے ہانپتے ہوئے۔ پھر سُم مار کر چنگاریاں نکالنے والے (گھوڑوں کی قسم)۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ

پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والے (گھوڑوں) کی (قسم)۔ پھر وہ اس وقت گردو غبار اُڑاتے ہیں۔ پھر وہ اس وقت (دشمن کی)

جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَ اِنَّهٗ

فوج میں گُھس جاتے ہیں۔ بے شک انسان اپنے ربّ کا یقیناً بڑا ناشکرا ہے۔ اور بے شک

عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

وہ اس (ناشکری) پر خود بھی یقیناً گواہ ہے۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

اَفَلَا	يَعۡلَمُ	اِذَا	بُعۡثِرَ	مَا	فِي	الۡقُبُوۡرِ ۙ﴿۹﴾	وَ	حُصِّلَ	مَا

تو کیا اسے معلوم نہیں؟ جب وہ (مُردے) اُٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں۔ اور جو سینوں میں (چھپے راز) ہیں

فِي	الصُّدُوۡرِ ۙ﴿۱۰﴾	اِنَّ	رَبَّهُمۡ	بِهِمۡ	يَوۡمَئِذٍ	لَّخَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾

اُنھیں ظاہر کر دیا جائے گا۔ بے شک اس دن ان کا ربّ ان سے یقیناً خوب باخبر ہوگا۔

ع-۲۵

نوٹ:

جماعت ہفتم کے امتحانات میں سُوۡرَۃُ الۡعٰدِيٰتِ کے بامحاورہ ترجمہ، منتخب ذخیرہ الفاظ کے معنٰی اور تعارفی متن (سبق) سے کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنٰی	لفظ	معنٰی
اَلۡعٰدِيٰتِ	تیزی سے دوڑتے ہوئے گھوڑے	ضَبۡحًا	ہانپتے ہوئے
اَلۡمُوۡرِيٰتِ	چنگاریاں نکالنے والے	قَدۡحًا	سُم مار کر
اَلۡمُغِيۡرٰتِ	حملہ کرنے والے	نَقۡعًا	غبار
اِنَّ	بے شک	عَلٰى	پر
اِنَّهٗ	بے شک وہ	لَا يَعۡلَمُ	وہ نہیں جانتا
بُعۡثِرَ	اٹھائے جائیں گے	فِي	میں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i عادیات کا معنیٰ ہے:

(الف) جان نکالنے والے (ب) جان کھینچنے والے (ج) تیزی سے دوڑنے والے (د) صف بنانے والے

ii گھوڑوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں:

(الف) سُوْرَۃُ الْقَدْرِ میں (ب) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ میں (ج) سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ میں (د) سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ میں

iii مال کی محبّت کا علاج ہے:

(الف) آخرت کو یاد رکھنا (ب) صدقہ کرنا (ج) خوب خرچ کرنا (د) مال نہ کمانا

iv سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ میں بچنے کی تلقین کی گئی ہے:

(الف) سستی سے (ب) ناشکری سے (ج) زیادہ سونے سے (د) زیادہ باتیں کرنے سے

v عرب کے لوگ مختلف کاموں کے لیے استعمال کرتے تھے:

(الف) گدھے کو (ب) ہاتھی کو (ج) بیل کو (د) گھوڑے کو

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii گھوڑوں کے بارے میں ایک حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ترجمہ لکھیں۔

3 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

اَلْعٰدِیٰتِ | ضَبْحًا | نَقْعًا | اَلْمُوْرِیٰتِ

قَدْحًا | عَلٰی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

4 درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں:

i) وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾

ii) اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾

5 تفصیلی جواب دیں۔

i) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ کا تعارف اور مقصدِ نزول تحریر کیجیے۔

ii) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- گھوڑا پالنے کے بارے میں اسلامی شریعت کی کیا تعلیمات ہیں؟ گھوڑوں کے کیا فوائد ہیں؟ اس بارے میں انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع کے ذریعے سے اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ کے بامحاورہ ترجمہ، منتخب ذخیرۂ الفاظ، تعارف، وجہِ تسمیہ، بنیادی مضامین اور اہم علمی و عملی نِکات کے کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات اور تفصیلی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- اس سورت کی روشنی میں طلبہ کی کردار سازی کیجیے اور انھیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے کی تلقین کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale